



Item Code: 955

Participant Code: 005

... سہمی دو بچوں نے احمد کو پیاس آتا اور بولا احمد ...
 ... نے اس صہر تھیلہ لیتا اور احمد کو چور بنا - او وہ بچو
 ... لے جاتا تو احمد نے دیکھ میں اس تھیلہ میں دیکھا -
 ... وہ اس تھیلہ میں ایک چمکتی سیوئے کے سبک ہیں -
 ... احمد نے پریچشناں ہو - اس نے سوچا میں اس تھیلہ
 ... لیتا اور میرا گریپس تو مار کرنا - اس وقت اس
 ... کی صہ میں ایک آواز اڑا - اس بتارے مالہ میں
 ... ہیں احمد - اس بات سنکر احمد نے اس تھیلہ
 ... لیتا اور نگاہ کے بازار میں آیا -
 ... احمد نے اس تھیلہ خات میں لیتا اور بازار کی
 ... لوگوں کو آواز اڑ کر پوچھا - اس تھیلہ کو کونسا ہی
 ... ہیں - ہر لوگ احمد نے دیکھا - کچ سمن ہی
 ... یاد احمد کو پیاس ایک بھوڑا آدمی آیا اور
 ... پوچھا - "بھڑا اس تھیلہ میں ہیں" میں میرا میری
 ... پھڑکی ہی یثاری کو اس تھیلہ کی سیوئے کے سبک
 ... لیتا میں گھاڑ میں دیکھنے کی اس بنگ پر بیڑ
 ... کر سیوئے تھے - کچ سمن کی یاد ایک کھاڑی ہی
 ... آواز سنکر میں اڑتے تھے - اس سہمی میرا پیاس
 ... میرا تھیلہ نہیں ہیں - میں بہت پرے سناں ہو -
 ... میں بہت دیکھ کو گیا میں سوچا میں میری پھڑی

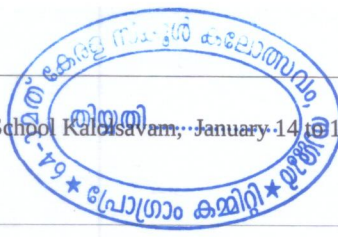


Item Code: 955

Participant Code: 005

بٹادی میں کیا کرٹا میں میرا گھر میں کیسا
 پہنچا۔ اس سوچ کر بھی توں آتا بھیڑا۔ تم
 ایک اچھا لڑکا ہیں آج بھی میں کی لوگ تو کو
 لے بیچھا بہت کم ہیں۔ بیڑا اس تھیلہ تم لیتا
 سچ بھوڑا بھولا کے باد احمد نے جتن سے پوچھا
 "دادا اس تصاری تھیلہ ہیں۔ صبر اس تھیلہ
 لینے کو آویتی نصیب ہیں۔ تم اس تھیلہ لیتا اور
 تصاری بھیڑی کو بٹادی کے خوبصورت میں
 منایا جائیے۔"

اس باد سینک دادا بھولا۔ "بہت شکریا بھیڑا
 میں بہت خوش سے ہوں۔" اس باد بھولتے کو
 باد دادا نے گھاڑی میں چلاتا ہیں۔ احمد نے
 ہو خوش میں لوگو کو دیکھا۔ ہر لوگ احمد نے
 دیکھا تھا کچھ لوگ احمد کو پاس آیا اور
 پوچھا "بیڑا تم کتنے اچھے لڑکے ہیں۔" تصاری
 ترچہ بیچھا آج کے سماج میں کم ہیں۔ "تم کل
 کی بچے بھگتہ نے دیکھ پرے کیسا لکنا
 ایک بیچھا۔" تم بہت ایماندار ہیں۔
 بازار کے ہر لوگ اس بات سے بہتارے سینک



..... احمد نے اس پر یچوں کو بات بستر خوش
..... میں ہیں۔ احمد نے اس کی گھر میں واپس
..... جانا۔ احمد پنجاب میں آیا اور اس کی گھر میں
..... آتا اور احمد نے بہت خوشی سے گھر میں
..... آتا۔ اس دیکھ کر احمد کی ماں بھولتا۔
..... "کیا احمد بڑھتی خوشی کیوں ہیں۔" ماں نے پوچھا
..... "ماں تو کو جانا میں کتنی خوشی سے" کبھی
..... احمد نے کیرلا کے بات ماں کو کیا پوچھا۔ "ماں آج
..... میں کیرلا کے لوگ منہ کو صبر کرتے تھے۔ بچوں نے
..... میں پسینہ ہے۔" احمد نے بہت خوشی سے
..... بھولا۔ احمد کو سچائی کو خوشی بنا۔
..... اس دن کی بات وہ خوشی سے روزی مکان
..... کیرلا میں آیا تھا.....

..... ہم لوگ احمد کی طرح بنا۔ اس میں احمد کو بہت گریب تو
..... احمد نے دادا کی تھیلا لینا بھی ہے۔ اس میں احمد نے
..... سچائی اور ایمان داری کا پرچہ ہے۔